اَلدَّرْسُ السَّابِعُ وَالعِشْرُوْنَ27

آیئے پچھلے دُرُوس کی دہرائی کرتے ہیں۔

- مرکب جاری جملہ اسمیہ میں تین طرح استعمال ہوتا ہے۔

یادرہے مرکب جاری کے دواستعمال ہم پچھلے سبق میں سیکھ چکے ہیں۔

1) مرکب جاری جملہ اِسمیہ میں مُتعلّق خبر کہلاتا ہے جب خبر موجود ہو۔

هُوَ	خَيْرٌ	لِّلصَّابِرِينَ	(النحل: 126)
ضمیرمنفصل	نکرۃ	جار و مجرور- جمع مذکرسالم	
مرفوع- مبتدا	مرفوع- خبر ⟵ خبر موجود ، مُتعلّق خبر		

2) جب خبر موجود نہ ہو تو مرکب جاری جُملہ اسمیہ میں شِبہ جملہ خبر (قائم مقام خبر) کہلاتا ہے۔

أُولَٰئِكَ	كَالْأَنْعَامِ	(الأعراف 179)
اسم اشارہ مرفوع، مبتدا ،	جار و مجرور شِبہ جملہ خبر	

3) جب(جار و مجرور) مرکب جاری جملہ اسمیہ کے شروع میں مُبتدا سے پہلے آجائے تو "شبہ جملہ خبر مقدم" کہلاتا ہے۔مُبتدا مؤخّر اور خبر مقدّم

الف) آج ہم مرکب جاری (جار و مجرور) کا تیسرا استعمال سیکھتے ہیں۔

DARUL IMAAN INSTITUTE

الف) "مُبتدا مؤخّر اور خبر مقَدّم "

ہم پڑھ چکے ہیں کہ جُملہ اسمیہ میں عموماً مُبتدا پہلے آتا ہے اور معرفہ ہوتا ہے۔ خبر عموماً نکرۃ ہوتی ہے اور بعد میں آتی ہے۔ لیکن کبھی بعض وجوہات کی بنا پر یہ ترتیب الٹ دی جاتی ہے اور مُبتدا کو اس کے اصلی جگہ " ابتدا " کی بجائے بعد میں لایا جاتا ہے تو اس سے مُبتدا مؤخّر (پیچھے) کہتے ہیں اور خبر کو بعد میں لانے کی بجائے مقَدّم (آگے) جُملے کے آغاز میں لایا جاتا ہے تو اسے خبر مقَدّم (آگے) کہتے ہیں۔

جُملے میں مبتدا اور خبر کی ترتیب بدلنے کے بنیادی مقاصد یہ ہیں۔

1) اِخْتِصَاص و حصر پیدا کرنا (Exclusive) (ترجمہ کرتے ہوئے جملے میں زور پیدا کرنا ہے۔)

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (الشوریٰ 49)	لِلَّهِ
↓	↓
مُبتدا مؤخّر	خبر مقَدّم جار و مجرور شِبہ جملہ
اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت	

PULIMAAN INSTITUTE

الْحُكْمُ (الانعام:62)	لَهُ	لِلّٰهِ (غافر:12)	الْحُكْمُ
معرفه مرفوع مُبتدا مؤخّر	جار و مجرور شِبہ جملہ خبر مقدّم	جار و مجرور شِبہ جملہ خبر	معرفه مرفوع مبتدا
اُسی کا ہے حکم		حکم اللہ کا ہے	

2) تعجیل خوشی یا غم کی خبر دینے میں جلدی کرنا۔

لَهُمْ ← جار و مجرور ← شِبہ جملہ ← خبر مقدم

عَذَابٌ أَلِيمٌ ← مُبتدا مؤخّر

3) جب مبتدا نکرۃ لانا مقصود ہو تو مقصد کسی بات کو زیادہ اہمیت (Emphasis) دینا۔

ایک / کوئی ترجمہ کرنا۔ کثرت یا قلت بیان کرنا۔

فِي قُلُوبِهِمْ ← جار و مجرور ← خبر مقدم

مَّرَضٌ ← نکرۃ ، مرفوع ← مُبتدا مؤخّر

• دلوں کی حالت کا پہلے ذکر کر کے اس کی سنگین نوعیت پر زور دیا گیا ہے۔

DARULIMAAN INSTIT

یاد رہے: مبتدا مؤخر معرفہ بھی ہو سکتا ہے اور نکرۃ بھی۔

4) خبر پہلے لا کر شوق و توجہ اور تجسس بڑھانا (Curiosity)

سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر:5)

سَلَامٌ ← خبر مقدم

هِيَ ← مُبتدا مؤخّر

- کیا جملہ اسمیہ کی خبر کے لیے ضمیر عائد رابط کا ہونا ضروری ہے؟

جی نہیں

ضمیر عائد رابط صرف اس وقت لازم ہوتی ہے جب خبر خود ایک جملہ فعلیہ یا اسمیہ ہو اور وہ مبتدا کی طرف لوٹ رہی ہو۔ اگر خبر مفرد ہو یا شبہ جملہ تو ضمیر عائد رابط کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مثلاً:

خبر مفرد

اَللّٰهُ ← مبتدا

غَفُوْرٌ ← خبر

خبر شبہ جُملہ

اَلْبَرَكَةُ ← مبتدا مرفوع،

فِي الْوَسَطِ ← جار و مجرور شبہ جملہ ، محل رفع

ضمیر عائد رابط کی ضرورت نہیں

IMAN INSTITUTE

خبر جملہ اسمیہ

أُولَٰئِكَ ← هُمُ ← ٱلْمُفْلِحُونَ

أُولَٰئِكَ: اسم اشارہ ، مبتدا اول

هُمُ: ضمیر منفصل ، عائد رابط ، مبتدا ثانی

ٱلْمُفْلِحُونَ: خبرلمبتدا ثانی

خبر خود ایک مکمل جملہ اسمیہ ہے۔

مکمل جملہ "هُمُ ٱلْمُفْلِحُونَ " یہ پورا "جملہ اسمیہ "پہلے مبتدا کی خبر بن رہا ہے۔

خبر جملہ فعلیہ

ٱللَّهُ ← يُحِبُّ ← (هُوَ) ← ٱلْمُحْسِنِينَ

ٱللَّهُ: مبتدا اول

يُحِبُّ: فعل

(هُوَ): فاعل ، ضمیر عائد رابط مستتر

ٱلْمُحْسِنِينَ: مفعول بہٖ

خبر خود ایک مکمل جملہ فعلیہ ہے۔

مکمل جملہ " يُحِبُّ ٱلْمُحْسِنِينَ " یہ پورا "جملہ فعلیہ "پہلے مبتدا کی خبر بن رہا ہے۔

DARUL